دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Shahzad Ahmed		Serial No : 25391		Regular
Address : Karachi		Date : 4/26/2015		
Subject : Aqaid		Contact No :		
Writer : حبیب اللہ		Email :		

Assalam o Alaikum My younger brother lives in UK he has become munkir -e- Hadees He says we should only obey Allah and everything is written in Quran we don't need to follow Sunnah...I would like to know whether he is still muslim and can I have still contact with him or Taluq Khatam kar doon....Wassalam

ترجمہ سوال :

میرا بھائی یوکے میں رہتا ہے اور وہ منکر حدیث بھی ہوگیا ہے، وہ کہتا ہے کہ ہمیں صرف اللہ کا کہنا ماننا چاہیے اور ہر وہ چیز جو قرآن میں لکھی ہوئی اس پر چلنا چاہیے، ہمیں سنت کی اتباع کی کوئی ضرورت نہیں، کیا اس طرح کا عقیدہ رکھنے سے وہ کافر تو نہیں ہوگیا اور کیا میں اس سے تعلق ختم کردوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

قرآن کریم میں ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے اگر واقعۃً بھی قرآن کو ماننا ہو تو اس پر لازم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو تسلیم کرے اس لیے کہ آپ کی اطاعت جس کا قرآن میں حکم ہے اسی صورت میں ممکن ہے جبکہ ایسا شخص جو احادیث متواترہ و صحیحہ کا منکر ہو قرآن کریم کے صریح حکم کے خلاف نظریہ رکھنے کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہے اس پر لازم ہے کہ اپنے مذکور باطل نظریہ پر ندامت کے ساتھ توبہ و استغفار اور تجدید ایمان و نکاح بھی کرے اور آئندہ کیلئے ایسے باطل نظریات سے مکمل طور پر بچنے کی کوشش کرے۔ اگر سائل کا بھائی اپنے ان باطل نظریات سے تائب نہ ہو تو سائل اس سے علیحدگی اور بائیکاٹ بھی کرسکتا ہے۔

فی الفقہ الاکبر: من انکر الاخبار المتواترۃ فی الشریعۃ کفر۔ (۱۶۵)

وفی تفسیر جلالین: تحت قولہ تعالیٰ (ومایَنطق)

بمایأتیکم بہ (عن الھوٰی) ھوی نفسہ (ان ھو الا وحی

یوحی) الیہ (۲/۳۷ھ)۔

وفیہ ایضاً: تحت قولہ تعالیٰ (یآیھا الذین امنوا

اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی) اصحاب (الامر)

ای الولاۃ (منکم)۔ (۱/۷۹)

وفیہ ایضاً: تحت قولہ تعالیٰ (یاایھا الذین امنو

لاتتخذوا الیھود والنصٰری اولیآء) توالونھم وتوادّونھم

(بعضھم اولیاء بعضٍ) لاتحادھم فی الکفر (ومن یتولھم

منکم فانہ منھم) من جملتھم (۱/۱۰۲)۔ واللہ اعلم

حبیب اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/ع
۲/۳/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲/۳/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲/ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۲۵۳۹۱
۶/۳/۱۴۳۷ھ

۱۴/۱۲/۱۵